Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ مئی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

مکرم نواب محمد عبداللہ خانصاحب کی طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے۔ آج کمزوری کچھ زیادہ رہی۔ صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

اناج رکھنے اور فروخت کرنے کے متعلق حکومت پنجاب کا نیا حکم

لاہور ۲۳ مئی۔ حکومت پنجاب نے اناج رکھنے اور فروخت کے لئے لائسنس حاصل کرنے کے متعلق ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے غیر کاشتکار لوگ آدھ سیر فی کس یومیہ کے حساب سے ۴ ماہ کے لئے اناج کا ذخیرہ رکھ سکتے ہیں۔ اس سے زائد مقدار میں اناج رکھنے والا شخص قابل گرفت ہوگا۔ کاشتکار اسی حساب سے آئندہ فصل تک کے لئے اناج رکھ سکتے ہیں اور اس کے علاوہ کاشتکاروں کو بیج کے لئے بھی کافی مقدار میں اناج رکھنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

غلہ فروخت کرنے کے لئے باقاعدہ لائسنس لینا ہوگا۔ بغیر لائسنس کے غلہ فروخت کرنے والے کا تمام ذخیرہ ضبط کر لیا جائے گا اور اگر مناسب ہوا تو مزید کارروائی بھی کی جائے گی ـــــ یہ لائسنس ایک ضلع کے لئے دس روپے ص۲

ایران نے امریکی فوجی امداد قبول کر کے ۱۹۲۱ء کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے

حکومت ایران کو روس کا احتجاجی مراسلہ

طہران ۲۳ مئی۔ حکومت روس نے ایران کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں ایران پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے اپنی تمام فوجیں امریکہ کی نگرانی میں دے کر فوجی طور پر امریکہ کی سرپرستی قبول کر لی ہے۔ اور اب ایرانی افواج آزاد ملک کی آزاد افواج کا درجہ نہیں رکھتیں۔ مراسلہ میں مزید بتایا گیا ہے۔ کہ ایران روس کے خلاف امریکہ کو جارحانہ کارروائیوں میں مدد دے رہا ہے۔ نیز امریکہ کی فوجی امداد قبول کر کے ایران نے اپنے اوپر ایسی ذمہ داریاں لے لی ہیں جو حقوق ہمسائیگی اور ۱۹۲۱ء کے روسی ایرانی معاہدے کے سراسر خلاف ہیں۔ متذکرہ مراسلہ آج روس کے وزیر خارجہ مسٹر وشنسکی نے ایرانی سفیر کے ذریعے حکومت ایران کو روانہ کیا۔

حکومت ایران کے ایک ترجمان نے مراسلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات غلط ہے۔ کہ ایران نے اپنی فوجیں امریکہ کی نگرانی میں دے دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی فوجی مشیروں کو ایرانی افواج پر کسی قسم کے اختیارات حاصل نہیں ـــــ ایک امریکی افسر نے مراسلے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روس ایران پر ناجائز دباؤ ڈال کر اسے امریکی فوجی امداد قبول کرنے سے روکنا چاہتا ہے۔

مہاجرین کو اپنی اقتصادی حالت سنوارنے کیلئے جدوجہد کرنی چاہیئے

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا مہاجرین کو مشورہ

چمن ۲۳ مئی۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین و آبادکاری ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے جو آجکل بلوچستان کے دورے پر گئے ہوئے ہیں۔ آج یہاں مہاجرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنی تمام تر صلاحیتیں اقتصادی اور معاشرتی حالت کو سنوارنے پر صرف کر دینی چاہئیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ مہاجرین سیاسی طور پر جس جماعت سے بھی وابستہ رہنا چاہیں رہیں۔ لیکن انہیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ ان کے لئے سب سے اہم کام اپنی مالی حیثیت کو بہتر بنانا ہے۔ آپ نے ہدایت کی کہ مہاجرین کو علیحدہ سیاسی جماعتیں بنانے سے بھی احتراز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس قسم کی علیحدگی نہ صرف ان کے لئے مہلک ہے۔ بلکہ ملک و قوم کے اعلیٰ مفاد کے بھی منافی ہے۔ آپ نے کہا کہ مہاجرین اور غیر مہاجرین کی تفریق کسی صورت میں بھی قابل ستائش نہیں ہو سکتی۔

وزیر مہاجرین آج پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر تشریف لے گئے۔ جو چمن سے صرف دو میل کے فاصلہ پر ہے۔

ص۲ فیس ادا کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے اضلاع کے لئے دو روپے فی ضلع کے حساب سے زائد فیس داخل کرنی ہوگی۔

حج کے محاصل ختم کر دیئے گئے

حجاز ۲۲ مئی۔ شاہ عبدالعزیز ابن سعود نے ایک فرمان کے ذریعے وہ تمام محاصل ختم کر دیئے ہیں جو حج کے موقع پر حاجیوں سے وصول کئے جاتے تھے معلم کی فیس اور اس قسم کے دوسرے اخراجات بدستور رہیں گے۔

ص۱ نے انکشاف کیا کہ بھارت نے ۹ لاکھ ٹن گیہوں غیر ممالک سے خریدا ہے۔

ـــــ برازیل امسال پٹ سن درآمد نہیں کرے گا۔ کیونکہ اس سال وہاں ۴۰ - ۵۰ ہزار ٹن پٹ سن پیدا ہوگی۔ جو ملک کی ضروریات کے لئے کافی ہوگی۔ اور آئندہ بھی پٹ سن اور اپنی دیگر پیداوار کو ترقی دے گا۔ تاکہ غیر ممالک کا محتاج نہ ہونا پڑے۔

لاہور میں شدید گرمی

لاہور ۲۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بلوچستان سرحد اور پنجاب میں گرمی کی شدت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ آج لاہور میں شدت کے ساتھ گرمی پڑی اور یہاں کا درجہ حرارت ۱۱۲ رہا۔ سال رواں میں قبل ازیں اتنی گرمی یہاں کبھی نہیں پڑی۔ آج ملک بھر میں سب سے زیادہ گرمی لس بیکہ (بلوچستان) اور نربت (سندھ) میں پڑی جہاں کا درجہ حرارت ۱۱۹ تھا۔

ڈھاکہ ۲۳ مئی۔ وزیر خزانہ چوہدری محمد علی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ انہیں پہلے سے افاقہ ہے اور ٹانگ کی حالت بھی بہتر ہوتی جا رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے......

ـــــ بلغاریہ نے ترکی اور یوگوسلاویہ کو دھمکی دی ہے۔ کہ اگر ان ممالک میں بلغاریہ کے سفراء سے پابندیاں نہ ہٹائی گئیں۔ تو پھر بلغاریہ میں بھی ان کے سفراء پر اس قسم کی پابندیاں فوراً عائد کر دی جائیں گی۔

ـــــ جاپان کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ جاپان سوائے کمیونسٹ ممالک کے باقی تمام ملکوں سے سفارتی تعلقات پیدا کرے گا۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین سے صرف اس صورت میں تعلقات پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ کہ جب پیکنگ ریڈیو سے ہمارے خلاف پراپیگنڈا ختم کر دیا جائے۔ اور جاپان سے خوشگوار تعلقات کی بنا ڈالی جائے

ـــــ اقوام متحدہ کی فنی امداد کے تحت مہاجرین کی فلاح و بہبود کے لئے ایک ماہر مقرر کیا گیا ہے۔ جو ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنا عہدہ سنبھال لے گا۔

ـــــ بھارت کے وزیر اقلیت نے بتایا کہ ہندوستان پاسپورٹ سسٹم رائج کرنے کے سلسلے میں پاکستان سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اگر پاکستان نے اپنی طرف یہ طریقہ رائج کر دیا۔ تو اس طرف سے مناسب کارروائی کی جائے گی۔ آپ نے وضاحت کی کہ یہ کارروائی انتقامی نہیں ہوگی۔ بلکہ مسافروں کی سہولت کیلئے عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر خوراک مسٹر قدوائی ص۱

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

رمضان کے مبارک مہینہ میں یہ دعائیں نہ بھولیں

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی —

رمضان کا مہینہ جو سال میں صرف ایک دفعہ آتا ہے۔ اور اب پھر آرہا ہے ایک نہایت ہی مبارک مہینہ ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ اپنے بندوں کے قریب تر آجاتا ہے اور ان کی دعاؤں کو گویا گوش دہ سنتا ہے۔ اس لئے رمضان میں جہاں نوافل اور تلاوت قرآن مجید اور صدقہ و خیرات کی طرف زیادہ توجہ دلائی گئی ہے۔ وہاں دعاؤں کی بھی خاص تحریک کی گئی ہے۔ پس دوستوں کو آنے والے رمضان میں دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے اور موجودہ نازک حالات میں مندرجہ ذیل دعاؤں کو ضرور یاد رکھا جائے۔ یہ دعائیں انشاء اللہ نہ صرف جماعت کی اہم ضروریات کو پورا کرنے والی بلکہ دعا کرنے والوں کے لئے بھی موجب برکت و رحمت ہوں گی۔

(۱) آجکل جماعت کے خلاف طرح طرح کے فتنے اٹھ رہے ہیں۔ ان فتنوں میں جماعت کی حفاظت اور ترقی کی دعا

(۲) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور لمبی زندگی اور بیش از بیش ترقی کی دعا

(۳) اگر حضرت ام المومنین ادام اللہ فیوضہا کی وفات کے ساتھ خدا تعالیٰ کی کسی اور تلخ تقدیر کی تاریں لپٹی ہوئی ہیں تو اس تلخ تقدیر سے جماعت کی حفاظت کی دعا

(۴) قادیان اور اہل قادیان اور ربوہ اور اہل ربوہ کی حفاظت و ترقی کی دعا

(۵) دنیا بھر میں پھیلے ہوئے جماعت کے مبلغین اور سلسلہ کے دیگر کارکنوں کے کام میں خاص برکت کی دعا۔

اس کے علاوہ اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے اور جماعت کے جملہ بیماروں اور بے کاروں اور مقروضوں اور مصیبت زدوں اور امتحان میں شریک ہونے والوں کے لئے بھی دعا کی جائے۔ کیونکہ حقیقۃً یہ سب جماعتی ضروریات کو پورا کرنے والی چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں خاص دعاؤں کی توفیق دے۔ اور ہماری دعاؤں کو اپنے فضل اور رحم سے قبولیت کے شرف سے نوازے آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ

ایک مخلص باپ کا ہونہار بچہ

مخیّر دوستوں سے مالی امداد کی اپیل

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ

حافظ صوفی غلام محمد صاحب مرحوم سابق مبلغ ماریشس و صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اکثر احباب جانتے ہیں۔ ان کی دوسری بیوی کے بطن سے صرف ایک لڑکا حمید احمد ہے۔ جس نے امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے ۵۸۳ نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں انٹرنس کا امتحان پاس کیا ہے۔ لڑکا خدا تعالیٰ کے فضل سے ہونہار اور ذہین اور محنتی ہے۔ لیکن اس کی والدہ اسے آئندہ تعلیم دلانے کی طاقت نہیں رکھتی۔ پس جو مخیّر اور ذی ثروت دوست حضرت صوفی صاحب مرحوم کے بچہ کی تعلیمی ترقی میں امداد کا ثواب حصہ لینا چاہیں وہ خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ اگر دس دس پندرہ پندرہ روپے ماہوار دینے والے چار پانچ دوست اس کار خیر کے لئے تیار ہو جائیں۔ تو ایک ہونہار بچہ کی زندگی سنور سکتی ہے۔ فی الحال یہ امداد صرف دو سال کے لئے یعنی ایف۔ایس۔سی کی تعلیم تک کے لئے ہوگی۔ جس کے بعد آئندہ نتیجہ اور آئندہ حالات دیکھ کر فیصلہ کیا جائے گا۔ حضرت صوفی صاحب مرحوم کی بڑی بیوی کے بچوں کے لئے بھی ثواب کمانے کا موقعہ ہے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ

پتہ مطلوب ہے

قریباً تین ہفتے ہوئے کہ مکرمی ج۔ڈی عبداللہ صاحب مولوی فاضل نے کچھ رقم میرے نام بذریعہ منی آرڈر ارسال کی ہے۔ لیکن فارم میں رقم کی تفصیل کا ذکر نہ تھا۔ براہ مہربانی یہ ان پڑھتے ہی رقم کی تفصیل اور اپنے مکمل ایڈریس سے مطلع فرمائیں جزاکم اللہ

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ

حضرت امّاں جان رضی اللہ عنہا کا حسن سلوک

رقم فرمودہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا نے ایک سیدزادی کو یتیمی کی حالت میں پرورش کیا مگر کچھ عرصہ کے بعد میں نے آپ سے لے کر اپنے پاس رکھا تھا۔ اور ان کی شادی سید انعام اللہ شاہ صاحب مرحوم (ایڈیٹر دور جدید) سے کردی تھی ان کا خط جو حضرت اماں جان کی وفات پر آیا ہے اس کے چند سطور مندرجہ ذیل ہیں۔ جو لکھا بالکل ٹھیک ہے۔ میں نے خود دیکھا کہ یہی سلوک آپ کا تھا بلکہ اس سے بڑھ کر لاڈ پیار سے۔ ان کے ساتھ جہاں کہتی تھیں سیر کو لے جاتی تھیں وہ لکھتی ہیں کہ

"میں روتی جاتی ہوں اور لکھتی جاتی ہوں میرا اپنا دل بھرا پڑا ہے۔ میری تو سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کو کیا لکھوں؟ دل چاہتا ہے کہ اڑ کر پر ہوں تو آپ کے پاس پہونچ جاؤں اور آپ کے گلے سے لگ جاؤں۔ آپ کا کیا حال ہے اماں جان نواب صاحب مرحوم کے بعد تو آپ کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں۔ اللہ رکھے بچے اپنے گھر بار کے ہوئے آپ تو ان کے پاس چلی جاتی تھیں تو آپ کو ڈھارس ہو جایا کرتی تھی۔ اللہ کی مدد آپ کے شامل ہو۔ میری خود بچپن سے لے کر اب تک وہ ہمدرد رہیں ان جیسا وجود اب ہمیں کہاں ملے گا۔ ہم ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے۔ بچپن کا زمانہ یاد آتا ہے۔ اپنے پیارے ہاتھوں سے میرے کپڑے دھوتے میرے سر سے جوئیں نکالتی میرا سر گوندھنا پھر پوچھ کر مجھے کھانا پکانا کہ کس چیز کو دل چاہتا ہے؟ جو کہنا وہی پکانا۔ پھر قادیان میں اب بھی میرے کمرے میں آکر لیٹ جانا کتاب سننا وہ سارا زمانہ یاد آرہا ہے۔ میری پیاری اماں جان ایسی شفیق یتیموں کی سرپرست محبت و شفقت کرنے والی اتنی نیک اتنی خوبیوں والی اتنی اچھائیوں کی مالک ان کی دعائیں۔ ان کی برکتیں اب ہمیں کہاں ملیں گی؟"

ضروری تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۲ء کے لیڈر میں صفحہ ۲ کالم ۲ پر کچھ کتابت اور کچھ کی وجہ سے مضمون غلط ہو گیا ہے۔ اس لئے یہ پیرا دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔ قارئین کرام تصحیح فرمالیں۔

وہ الکتاب جس میں مہر نیم روز کی کرنوں کے ساتھ لکھا ہوا ہے کہ

الفتنۃ اشد من القتل۔

فتنہ قتل سے زیادہ سنگین جرم ہے۔

اگر مسلمانوں کی الکتاب وہی ہے۔ جس میں یہ لکھا ہوا ہے۔ تو ایک احراری جو یہ کہتا ہے کہ

ہم ضرور فتنہ برپا کریں گے

مسلمان ہے؟ ع

مسلمانو ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

اعلان برائے حصہ داران اسلام پور سٹیٹ

میں نے اسلام پور سٹیٹ کے حصہ داروں کے نام ایک نہایت ضروری اعلان الفضل ۱۷ اپریل ۱۹۵۲ء میں شائع کیا تھا۔ مہربانی کر کے تمام حصہ داران توجہ فرمائیں۔ اور اس اعلان کو پڑھ کر میرے ساتھ براہ راست خط و کتابت کریں۔ اختصاراً آپ چھ روپے فی ایکڑ مزید ادا کر دیں۔ تو ہماری ساری رقم محفوظ ہو جاتی ہے۔ تمام جائداد ہمارے قبضہ میں رہ جائے گی۔ اس کے بعد چاہے تو زمین پر قبضہ لے لیں۔ یا اپنی رقم واپس لے لیں۔ اصل اشتہار ۱۷/۴/۵۲ کے اخبار سے ضرور پڑھیں۔

فتح محمد سیال D-33 ماڈل ٹاؤن لاہور

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور

مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۵۲ء

کراچی کا ناخوشگوار واقعہ
اور
روزنامہ "زمیندار"

"کراچی کا ناخوشگوار واقعہ" کے زیر عنوان روزنامہ "زمیندار" مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۲ء میں ایک اداری نوٹ شائع ہوا ہے۔ اگر اس نوٹ سے گالیوں کو حذف کر دیا جائے۔ تو مطلب صرف یہ رہ جاتا ہے۔ کہ کراچی میں جو ہنگامہ ہوا اس کی وجہ زمیندار کے خیال میں احمدی مقررین کی غیر ذمہ دارانہ تقریریں تھیں۔ جن سے بیچارے مسلمانوں (؟) کے دل ناحق مجروح ہوئے۔ اور انہوں نے بے اختیار ہو کر ہلہ بول دیا۔ اور پولیس پر بھی پتھر برسائے۔ شیزان ہوٹل احمدیہ لائبریری اور فرنیچر کی دوکان لوٹ لی۔ اور ان کو آگ لگانے کی کوشش کی۔ سو زمیندار کے نزدیک مسلمان (؟) بیچارے تو بالکل بے قصور ہیں۔ ان کی انتہائی دلآزاری ہوئی تو انہوں نے یہ حرکات کیں۔ ورنہ قصور تو سراسر چوہدری ظفر اللہ خان اور دیگر احمدی مقررین کا ہے جنہوں نے "اسلام زندہ مذہب ہے" ایسے دلآزار موضوعات پر تقریریں کیں۔

پھر معاصر کو شکایت ہے کہ ہم اسکو "مفتری" اور ابوالافترا لکھتے ہیں اب ہم معاصر سے ہی پوچھتے ہیں کہ وہ بتائے کہ اس کو کہاں سے معلوم ہوا ہے کہ احمدی مقررین نے غیر ذمہ دارانہ تقریریں کی تھیں جس پر بیچارے مسلمانوں (؟) کو بیٹھے بٹھائے اشتعال آ گیا۔ پھر کیا وہ ان غیر ذمہ دارانہ تقریروں کا کوئی ایک ٹکڑا یا چند الفاظ ہی پیش کر سکتا ہے؟ کیا جب اس نے پہلے دن کراچی کے ناخوشگوار واقعہ کی خبر لال حسین اختر جیسے زبان دراز احراری کے حوالے سے شائع کی تھی اس نے تحقیقات کرلی تھی کہ احمدیوں نے اشتعال انگیز باتیں کہی ہیں۔ اور اس پر مسلمان بھڑک اٹھے ہیں؟ کیا آج تک اس نے صحیح بات معلوم کرنے کے لئے کوئی تحقیقات کی ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں کی تو پھر بغیر تحقیقات کے ایک بدنام احراری لیڈر کی زبانی ایسی خبر جس کا نتیجہ ملک و قوم کے لئے تخریب کی صورت میں بڑا خطرناک نکل سکتا ہے شائع کر دینا اگر افترا طرازی نہیں تو اور کیا ہے؟ یہی نہیں اگرچہ ہمیں جناب اختر علی صاحب زمیندار کے مدیر مسئول کی قسموں پر قطعاً اعتبار نہیں ہے پھر بھی ہم کہتے ہیں کہ کیا جناب اختر علی خان شاہی مسجد میں با وضو ہو کر قسم کھانے کے تیار ہیں۔ کہ ان کے اخبار زمیندار میں جو کراچی کے ناخوشگوار واقعہ کی خبر پہلے روز شائع ہوئی ہے وہ من وعن اسی طرح شائع کر دی گئی ہے۔ جس طرح ٹیلیفون میں دفتر میں پہونچائی گئی تھی۔ اور اس پر زمیندار کا اپنا خاص افترائی رنگ در وعن نہیں چڑھایا گیا۔

کیا یہ درست نہیں ہے کہ "زمیندار" نے تونس کے وزیر اعظم کے اس بیان میں کہ "چوہدری ظفر اللہ خان کا نام تونس کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ دیدہ دانستہ تحریف و تبدیل کر کے "چوہدری ظفر اللہ خان" کی بجائے "پاکستان" نہیں لکھ دیا تھا؟ اسی طرح ہم کئی اور بھی حوالے پیش کر سکتے ہیں کہ صرف "احمدیت" کے متعلق ہی "زمیندار" میں نہ صرف محرف و مبدل خبریں شائع ہوئیں۔ بلکہ خود گھڑ کر جھوٹی خبریں شائع کی گئیں اگر یہ درست ہے اور یقیناً درست ہے۔ تو پھر اگر ہم نے "زمیندار" کو مفتری یا ابوالافترا لکھا ہے تو بتائیے یہ حقیقت بیانی ہے یا گالی ہے؟ بے شک یہ الفاظ تلخ ضرور ہیں۔ مگر فرمائیے کہ جب اس طرح پے بہ پے جھوٹی خبریں ہمارے خلاف زمیندار شائع کرتا چلا جائے اور بار بار توجہ دلانے پر بلکہ بار بار معافیاں مانگنے کے بعد بھی اپنی اصلاح نہ کرے۔ تو یہ الفاظ زمیندار کی اس ڈھٹائی کے پیش نظر نہایت نرم اور معصوم نہیں ہیں؟

معاصر کہتا ہے :-

کراچی کے جلسہ کی کارروائی میں "نوائے وقت" کے سوا تمام اخباروں نے مسلمانوں کی مظلومی کا تذکرہ نمایاں طور پر کیا ہے۔

معاصر بتائے کہ ان اخباروں نے جو مسلمانوں (؟) کی مظلومی کا تذکرہ کیا ہے وہ کیا ہے۔ پھر کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث نہیں جس میں کہا گیا ہے کہ خبر کو بغیر تحقیقات کے اس کو من وعن آگے بیان کر دینا "کذب بیانی" میں شامل ہے۔ لیکن "زمیندار" سے ایسی احتیاط کی توقع تو واقعی عبث ہے جو خود خبریں تراش کر کے شائع کرنے میں بھی کوئی عار محسوس نہیں کرتا۔

پھر کیا معاصر نے کراچی کے کمشنر کے بیان میں یہ نہیں پڑھا۔ کہ احمدیوں کے جلسہ میں شورش برپا کرنے کے متعلق پولیس کو جلسہ کے انعقاد سے پہلے ہی تاریں اور خطوط آ رہے تھے۔ کیا غیر ذمہ دارانہ تقریروں سے پہلے ہی مسلمانوں (؟) کی دلآزاری ہو گئی تھی۔ کہ ان کو اشتعال آ گیا تھا۔ آدمی کچھ تو معقول بات کرے۔ آخر ایسے سفید جھوٹوں سے اپنے اعمال نامے کو سیاہ کرنے کا کیا فائدہ ہوگا؟ اور اس سے "زمیندار" کی مسلمانی کو کونسے چار چاند لگ جائیں گے۔

تنظیمیں

ہم نے "جمہوری ریاست میں" کے موضوع پر ایک برخود غلط پرچہ نویس جناب یلدرم کے اس بے جا خدشہ کی کہ پاکستان جمہوری ریاست میں کوئی مذہبی تنظیم متوازی حکومت کا درجہ اختیار نہ کر لے تردید کی تھی، اور بتایا تھا کہ جمہوری ریاست میں سیاسی اور مذہبی تنظیمیں جائز ہوتی ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جمہوری ریاست کی تخصیص ہی تنظیموں کا آزاد وجود ہے۔

اب ظاہر ہے کہ تنظیم خواہ سیاسی ہو معاشی ہو یا مذہبی اس کے کچھ قواعد ہوں گے۔ اس میں داخل ہونے اور اخراج کی بھی کچھ شرائط ہوں گی۔ کچھ تعزیریں بھی ہوں گی، ارکان کے لئے کچھ فرائض بھی ہوں گے۔ جن کی عدم ادائیگی کی وجہ سے وہ رکنیت سے محروم کئے جا سکتے ہیں الغرض کوئی تنظیم اسی وقت تک تنظیم کہلا سکتی ہے۔ کہ اس کا کوئی ضابطہ ہو۔ جس پر اس کے ارکان اور عہدہ دار عمل کرنے کے مکلف ہوں۔

جمہوری ریاست کا خاصہ ہے کہ اس میں ہر تنظیم کا حق ہے۔ کہ وہ جمہوری طریق سے حکومت پر قبضہ کر لے۔ ہمارے ملک پاکستان میں خود مسلم لیگ بھی جو آج برسر اقتدار ہے ایک تنظیم ہی ہے۔ جناب یلدرم صاحب کو بھی یاد ہو گا چند روز ہوئے ہیں کہ میاں محمد ممتاز دولتانہ نے بطور صدر صوبہ مسلم لیگ ایک بیان دیا تھا۔ جس میں مسلم لیگ کے ارکان کو تنبیہہ کی گئی تھی کہ کوئی مسلم لیگی عہدہ دار غیر لیگی جلسوں کی صدارت نہ کرے ورنہ انکے بر خلاف ڈسپلنری ایکشن لیا جائے گا۔ عوامی لیگ بھی اور دوسری تنظیمیں بھی جو اس وقت ملک میں موجود ہیں چاہیں تو اپنے ارکان کے خلاف ڈسپلنری ایکشن لے سکتی ہیں۔ اس پر نہ جمہوری حکومت کو کوئی اعتراض ہو سکتا ہے۔ اور نہ فی الحقیقت یہ بات قابل اعتراض ہے۔ اب اگر کوئی تنظیم اپنے رکن کے خلاف اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق کوئی ڈسپلنری ایکشن لیتی ہے۔ اور اسکو مثلاً اخراج از تنظیم کی سزا دیتی ہے۔ یا سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق مقاطعہ کی سزا دیتی ہے۔ تو اس سے یہ نتیجہ کس طرح نکل سکتا ہے۔ کہ اس رکن کی چونکہ اس طرح سوسائٹی میں اہانت ہوتی ہے اس لئے تنظیم جمہوری ریاست کے لئے بڑی خطرناک ہے۔ اس کا قلع قمع کرنا چاہیئے۔ کیا جمہوریت کے یہ معنے ہیں کہ کسی تنظیم کا رکن اس کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرکے بھی اس کے قواعد و ضوابط کی زد سے آزاد رہنا چاہیے۔ پھر مسلم لیگ کا اس وقت برسر اقتدار ہونا اس کو دوسری تنظیموں سے بلحاظ تنظیم کے زیادہ حقوق نہیں دیتا۔

ہم نے یہی باتیں ذرا ایک دوسرے رنگ میں جناب یلدرم صاحب کو سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ مگر آپ کو اتنا غصہ آیا ہے کہ آپ موضوع تو بھول گئے ہیں۔ اور ہمیں جو گالیاں دینے لگے ہیں تو آخری حرف پر جا کر دم لیا ہے۔ اس کا جواب تو ہمارے پاس صرف یہی ہے کہ ع

بدم گفتی و خورسندم جزاک اللہ نکو گفتی

دوسرا مصرعہ ہم نے احتیاطاً چھوڑ دیا ہے کہ کہیں حسب حال نہ ہوا تو جناب یلدرم اور بھی بُرا نہ مان جائیں۔ خیر چونکہ جناب یلدرم صاحب نے اصل بحث کو چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے ہم کو تسلی ہے کہ جہاں تک اصل بحث کا تعلق ہے۔ وہ مطمئن ہو گئے ہیں۔ اور اپنی غلطی انہیں محسوس ہو گئی ہے۔ ایک بات البتہ ہم جناب یلدرم سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ آپ کہلاتے تو یلدرم ہیں مگر غصہ آپ کو اتنی دیر کے بعد کیوں آیا ہے۔ کہیں یہ بات تو نہیں کہ آپ دراصل یلدرم نہ ہوں۔ بلکہ محض خس و خاشاک ہوں جس کو آندھی بننے کے لئے ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ہوا کا Consignment ذرا لیٹ ہو گیا ہو۔

تعلیم الاسلام کالج کے متعلق
حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

یورپ کے فلسفہ کی اس وقت اسلام کے ساتھ عظیم الشان جنگ ہو رہی ہے۔ اور اس فلسفہ کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں مختلف قسم کے شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ کہیں مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ غرض قسم قسم کے شبہات اور وساوس ہیں جو لوگوں کے قلوب میں پیدا کر کے ان کو اسلام اور ایمان سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔ اس زہر کے ازالہ کا بہترین طریق یہی ہے۔ کہ وہ کالج جس میں یورپ کا یہ فلسفہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کالج میں ایسے پروفیسر مقرر کئے جائیں۔ جو دین کو سیکھنے اور اس پر غور کرنے والے ہوں ـــ مگر ایسے مواقع قادیان سے باہر ہندوستان میں کسی کالج میں میسر نہیں آ سکتے بلکہ ہندوستان کیا ساری دنیا میں کوئی ایسا کالج نہیں جہاں ان شبہات کے تدارک کا سامان ہو۔ (ارشاد حضرت امیر المومنین)

نوٹ:۔ ایف اے ایف ایس سی تمام مضامین کا داخلہ ۲۷ مئی سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔

حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدہا کی سیرۃ طیبہ واقعات کی روشنی میں

(۸)

مکرم مولوی محمد حی صاحب ہزاروی

اقبال نگر ضلع منٹگمری سے لکھتے ہیں:-

ام المومنین حضرت طاہرہ نصرت جہاں بیگم نور اللہ مرقدہا حسن خلق اور تدبر میں ام المومنین سیدۃ نساء العلمین ابنتہ سید المرسلین حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے مشابہت رکھتی تھیں۔ آپ ان ہی کی طرح اچھے اخلاق کا مظاہرہ رکھتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوشاک و خوراک کا اچھا انتظام تھا۔ حضرت اقدس کا لباس بہت ستھرا ہوتا۔ آپ عموماً ترکی ٹوپی پر ململ کی سفید پگڑی باندھا کرتے تھے۔ اس پر گرد و میل کا کوئی نشان تک نہ دیکھا۔ آپ کی خوراکوں میں سے ایک خوراک عمدہ چاولوں کا گھی سے چرب خشکہ اور چپڑی ہوئی چپاتی ہوتی تھی جس پر پسی ہوئی کھانڈ ہوا کرتی تھی اس سے خاکسار نے بھی تبرک حاصل کیا تھا۔ یہ نظام حضرت اماں جان کی ہی ذیرکی کا تھا۔

حضرت اماں جان حضرت اقدسؑ کی پاکیزہ زندگی کی سب سے زیادہ گواہ صادق تھیں آپ نے دعوے کی تصدیق کی اور حقیقت کلمات گفتگو سے خدا کے مسیح کی تسلی کا پہلا ذریعہ تھیں۔ حضرت اقدس سفر میں ہوتے تو اماں جان کو ان کا خیال رہتا۔ ایک دفعہ حضرت اقدس گورداسپور مع حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے یکہ میں سوار تشریف لا رہے تھے خاکسار نے نہر کے کنارے ملاقات کی اور پھر قادیان میں خبر دی حضرت اماں جانؓ نے خوشخبری سن کر ایک روپیہ انعام دیا۔

حضرت اماں جان کے حلم و جود و کرم کا یہ حال تھا کہ بعض سلسلہ کے دشمنوں کی مستورات کی امداد فرمایا کرتی تھیں۔ بعض نے ان سے ہاتھ کھینچنے کی درخواست کی مگر آپ نے ایسا نہ کیا۔ ان مستورات کے بچوں کو خدا تعالےٰ نے احمدیت میں داخل کیا۔

حضرت مولوی صاحب (حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ) کے حلقہ تدریس میں گوجر طالب علم تھے۔ ایک روز ایک جوان رو پڑا۔ اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا مجھے لسی نہیں ملتی۔ مولوی صاحب نے اماں جانؓ کو پیغام بھیجا کہ ہمارے شفاخانہ میں روزانہ لسی بھجوا دی جائے۔ اماں جان تمام گرمی میں بڑا برتن لسی کا بھجواتی رہیں۔

۱۹۰۳ء میں خاکسار نے اماں جان کے ظل عاطفت میں کئی نادار خاندانوں اور بیواؤں اور یتامیٰ کو دیکھا۔ اور کئی غریب لڑکیوں کے رشتے حضرت اماں جانؓ نے اپنے خرچ سے اچھے خاوندوں سے کئے۔ ان لوگوں میں سے اکثر کی اولاد میں سے انجینئر ڈاکٹر اور جنگلات کے آفیسر ہیں اور کئی دوسری اعلیٰ اسامیوں پر متعین ہیں۔

حضرت اماں جان اسلامی مساوات کا بہت خیال رکھا کرتی تھیں۔ زائرات کو اپنی چارپائی اور پاس کے تخت پر بٹھا کر ہر ایک کے حالات دریافت فرماتیں ہر زائرہ خیال کرتی کہ آپ کو اس سے زیادہ محبت ہے۔ حضرت مولوی صاحبؓ نے آپ کو فرمایا ہوا تھا کہ صحت افزا ہوا میں سیر کیا کریں اس مشورہ کی بناء پر ایک دو میل کا چکر آپ لگایا کرتی تھیں، اور احمدیوں کے گھروں کو بھی مزید برکت بخشا کرتی تھیں۔ سنت نبویہ کے مطابق بچوں سے پیار کرتیں اور خوش طبعی سے ان کو ہنساتیں۔

جب حضرت مولوی صاحبؓ (خلیفہ اولؓ) مسند خلافت کو زینت دی تو اماں جان نے اطاعت کا قابل رشک نمونہ پیش کیا جس سے مولوی صاحب بہت متاثر رہتے۔

ایک دن صوفی غلام محمد صاحب۔ افسر لنگر خانہ نے عرض کیا کہ لحاف قابل مرمت ہیں۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ نے فرمایا کہ بیوی صاحبہ (یعنی حضرت اماں جان) کے پاس بھیج دیں وہ درست کر دیں گی۔ صوفی صاحب متردد سے ہو گئے۔ آپؓ نے فرمایا۔ مجھے انہوں نے کہا ہوا ہے کہ میں ان کو کام بتا دیا کروں۔ چنانچہ اماں جانؓ نے لحاف درست کر کے بھجوا دیئے۔

حضرت خلیفہ اوّلؓ ان کے خلافت کے احترام کرنے پر فرمایا کرتے تھے۔ میں قریشی بنو عدی سے ہوں اور حدیث ہے کہ یطلب الملک من قریش یہ خلافت خدا تعالےٰ نے مجھے اس مصلحت سے دی ہے کہ میاں محمود (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ) جماعت کے سنبھالنے کے قابل ہو جائیں۔ میری عمر ختم ہے۔ میں کچھ علوم کے متون ان کو پڑھا رہا ہوں اور حجۃ اللہ البالغہ سناتا ہوں یہ ذہین ہیں، اچھا کام چلائیں گے۔

حضرت اماں جان کو حضرت خلیفہ اولؓ نے کہا کہ آپ اپنی غیر احمدی رشتہ دار مستورات سے تعلق پیدا کریں (وہ مدت سے تعلق توڑ چکی تھیں) آپ نے مشورہ دیا کہ پہلے آپ ان کے گھروں میں جائیں۔ خدا تعالےٰ نے ان میں سے بہتوں کو احمدیت کی دولت عطا فرمائی۔

محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ قدسیہ

کراچی سے لکھتی ہیں کہ:

ایک مرتبہ حضرت اماں جان دہلی تشریف لائی ہوئی تھیں جسے تقریباً بارہ سال کا عرصہ ہوا خاکسار نے دعوت کے لئے عرض کیا۔ چنانچہ آپ نے از راہ شفقت و عنایت دعوت قبول فرمائی اور تقریباً تمام دن قیام فرمایا۔ دوران گفتگو کوئی تیس سال پہلے کا ذکر فرمایا کہ ہم نے لدھیانہ میں بھی آپکے ہاں دعوت کھائی تھی۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے چند سال بعد کا ذکر ہے اندر گھر کا تمام نقشہ بیان کیا۔ جس سے آپ کی یادداشت اور توجہ اور عاؤں کا پتہ چلتا ہے۔ تمام دن ہی محبت سے باتیں کیں اور دعائیں دیں۔

میری ایک لڑکی سخت بیمار اور مہینوں سے بستر پر پڑی تھی۔ بالکل چل پھر نہیں سکتی تھی آپ نے جاتے وقت دعا دی کہ اب میں دوبارہ آؤں گی تو انشاء اللہ تمہیں چلتا پھرتا دیکھوں گی۔ اور بطور تبرک ایک ریشمی رومال عطا فرمایا۔ چنانچہ حضرت اماں جان جب دوسرے سال تشریف لائیں تو وہ لڑکی تندرست تھی اور چلتی پھرتی تھی اور اب بھی اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے تندرست ہے اور اس کی شادی ہو چکی ہے۔

آپ کی یادداشت کمال درجہ کی تھی ہمارے صحن میں کچھ حصہ میں پکا فرش تھا۔ اس سال ہم نے دو تین گز اور بڑھا لیا۔ اگلے سال آپ تشریف لائیں تو فرمایا کہ پچھلے سال تو فرش یہاں تک تھا اب یہ اور زیادہ کر لیا ہے۔

مکرم سید عبدالقادر صاحب

کراچی سے تحریر فرماتے ہیں:-

۱۹۲۹ء یا ۱۹۳۰ء میں میری والدہ مرحومہ (اہلیہ سید عبدالقیوم صاحب مدظلہٗ) پہلی بار قادیان تشریف لے گئی تھیں۔ دارالامان پہنچتے ہی آرام کئے بغیر سیدھی حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی خدمت میں جا حاضر ہوئیں۔ لباس بھی تبدیل نہیں کیا تھا اسی میلی کچیلی حالت میں بوجہ شوق زیارت چلی گئیں۔ حضرت ام المومنین اس وقت پلنگ پر تشریف فرما تھیں اور ارد گرد مستورات کا کافی جمگھٹا تھا۔ والدہ صاحبہ مرحومہ نے جذبہ محبت سے مجبور ہو کر آگے بڑھنا چاہا۔ لیکن چند عورتوں نے آگے جانے سے روک دیا۔ مجبوراً والدہ صاحبہ مرحومہ نے دور سے ہی ذرا بلند آواز سے سلام عرض کیا تو حضرت ام المومنینؓ نے نہایت شفقت کے ساتھ فرمایا۔

"وعلیکم السلام۔ آئیے آئیے میرے پاس تشریف لائیے"

والدہ صاحبہ قریب پہنچیں تو آپ نے اٹھ کر مصافحہ فرمایا اور خیریت دریافت فرمانے کے بعد اپنے پاس پلنگ پر بٹھایا۔ پھر فرمایا پیاس تو ضرور ہو گی اور معاً اٹھ کر خود ہی صراحی میں سے ٹھنڈے پانی کا گلاس بھر کر اپنے دست مبارک سے عطا فرمایا۔ پھر پوچھا کہ آپ کو پان کا شوق ہے؟ اثبات میں جواب ملنے پر پان بھی اپنے مقدس ہاتھوں سے عنایت فرمایا۔

تھوڑی دیر کے بعد پوچھا آپ کہاں سے تشریف لائی ہیں۔ والدہ صاحبہ نے عرض کیا ہوشیارپور سے تو آپ بہت ہی خوش ہوئیں اور فرمایا کہ ہوشیارپور کو بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی سے خاص تعلق ہے۔ جب والدہ صاحبہؓ نے اپنے والد ماجد الحاج مولانا شاہ غلام محمد صاحب مرحوم فاضل ہوشیارپوری کا نام بتایا اور اس مکان کا تذکرہ کیا جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چلہ کیا تھا۔ اور شیخ مہر علی صاحب رئیس اعظم ہوشیارپور سے اپنے خاندان کے قدیمی تعلقات کا ذکر کیا تو حضرت ام المومنینؓ بے حد خوش ہوئیں۔ بعد ازاں آپ نے ہوشیارپور کے مشہور تاریخی واقعات اور وہاں کے تعلیمی تمدنی، معاشرتی، مذہبی اور تجارتی و زرعی حالات دریافت فرمائے اور بازار کے نرخ بھی پوچھے۔

کالج میں داخل ہونیوالے طلباء متوجہ ہوں!

جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کچھ عرصہ ہوا فرمایا تھا کہ:- طلباء ایک نظام کے ماتحت مختلف پیشوں کی تربیت حاصل کریں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ طلباء اپنے رجحان کے مطابق کوئی لائن اختیار کریں۔

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور نے اس غرض کیلئے چوٹی کے ماہر تعلیم پروفیسر صاحبان کے ایک بورڈ سے درخواست کی ہے کہ وہ آئندہ کالج میں داخل ہونے والے طلباء کو اپنے مفید مشورہ سے ممنون فرمائیں۔

بورڈ ۲۷-۲۸-۲۹ مئی کو تعلیم الاسلام کالج لاہور میں بوقت ۷ بجے شام لڑکوں کا انٹرویو لے گا۔ اس لئے جو لڑکے اس انتظام سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ وقت مقررہ پر ٹی۔ آئی کالج میں پہنچ جائیں۔

بہتر ہوگا کہ جو طلباء آنا چاہیں وہ ہمیں ایک کارڈ لکھ کر اطلاع کر دیں۔ طلباء کے والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرور ترغیب دیں۔

خاکسار غلام مجتبیٰ سیکرٹری
احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن

— میرے چھوٹے بھائی لیسین کو قدرے آرام آنے پر عزیزم محمد امین کو خسرہ و بخار کی شکایت ہے احباب بزرگ کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں محمد سلیم منگلی دروازہ لاہور

رمضان المبارک کی برکات

(از مکرم خورشید احمد صاحب منیر)

رمضان کے بابرکت مہینے کا آغاز ہونے والا ہے۔ کتنے خوش قسمت ہوں گے وہ لوگ جنہیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے اسکی برکات سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے گا۔ اور وہ اس کی رضا جوئی کے لئے پوری طرح مستعد ہوں گے۔ یوں تو اللہ تعالےٰ ہر وقت اپنے بندوں سے حسن سلوک کرتا ہے۔ ان کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ انہیں مشکلات اور مصائب سے نجات دیتا ہے۔ اور ان پر اپنے انعامات کی بارش برساتا ہے۔ مگر اس کے علاوہ اس نے کچھ ایسے اوقات مقرر کر دیئے ہیں۔ جن میں معمولی سی توجہ الی اللہ کے ذریعہ سے انسان اس کا مقرب بن سکتا ہے۔ اور اس محدود وقت کی عبادت بیسیوں اور سینکڑوں سالوں کی عبادت سے افضل ہوتی ہے۔ اس وقت جو شخص کھٹکھٹاتا ہے۔ اس کے لئے کھولا جاتا ہے۔ جو اپنے مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہوتا ہے۔ اسے دیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس وقت اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ انہی بابرکت اوقات میں سے رمضان المبارک کا مہینہ بھی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اسے سال کے تمام مہینوں کا سردار کہا گیا ہے۔

یوں تو اس مقدس مہینہ کے فضائل وبرکات بے شمار ہیں۔ قرآن کریم میں اس کی تعریف کی گئی ہے۔ احادیث میں اس کے فضائل کو بار بار اور کثرت سے بیان کیا گیا ہے۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ نے اسکی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ اور ہر وہ شخص جس نے اس کی برکات سے پوری طرح فائدہ اٹھایا ہے۔ وہ بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہے۔ مگر موٹے طور پر اور اختصار کے ساتھ ذیل میں اس کے فضائل کا ذکر کیا جائے گا۔ تا ناظرین ان مبارک ایام میں زیادہ سے زیادہ اس کی برکات سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

اول:۔ اسی بابرکت مہینے میں قرآن کریم جیسی رحمت کا نزول شروع ہوا۔ اللہ تعالےٰ اس کا ذکر یوں فرماتا ہے۔ شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن هدًی للناس وبینٰت من الهدٰی والفرقان ۔ فمن شهد منکم الشهر فلیصمه (البقرہ رکوع ۲۳) اس آیت کریمہ کے الفاظ تو کم ہیں۔ مگر معانی و مطالب کے لحاظ سے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ رمضان المبارک وہ مقدس مہینہ ہے۔ جس میں قرآن کریم کا نزول شروع ہوا۔ جو لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہے۔ اور اس میں ہدایت کے تمام پہلو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیئے ہیں۔ اس میں ایسے دلائل بیان کئے گئے ہیں۔ جو اپنی نظیر آپ ہیں۔ اور جن کے سامنے باطل ماند پڑ جاتا ہے۔ نہ صرف وہ دلائل اپنی ذات میں قاطع وساطع ہیں۔ بلکہ جو شخص ان دلائل کو اپنائے گا۔ اس میں بھی ایسی شان ظاہر ہوگی۔ کہ ایک حقیقت شناس اسے دیکھ کر حق و باطل میں تمیز کر سکے گا۔ پس اے مخاطب لوگو! اگر تم میں سے کوئی اس مبارک مہینہ کو پا لے۔ تو وہ ضرور اس کے روزے رکھے۔ کیونکہ یہ ایسا بابرکت مہینہ ہے۔ جس میں آخری اور کامل شریعت کا نزول شروع ہوا۔ اور شریعت کا کوئی پہلو بھی تشنۂ تکمیل نہیں رہا۔ ہر شخص اپنی استعداد کے مطابق اس پر عمل پیرا ہو کر قرب الٰہی حاصل کر سکتا ہے۔ اور دینی و دنیوی زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔ پس جس طرح اس مہینہ میں شریعت کاملہ کا نزول شروع ہوا۔ جو کہ تمام بنی نوع انسان کے لئے ذریعۂ نجات ہے۔ اسی طرح اب بھی اس میں اللہ تعالےٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا رہے گا۔ اس لئے تم کوشش کرتے رہو۔ کہ تم اس مہینہ کی برکات سے فائدہ حاصل کر سکو۔

دوم:۔ رمضان المبارک میں برکات الٰہیہ کا نزول ہوتا ہے۔ اور اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔

عن ابی هریرۃ رضی اللّٰہ تعالٰی عنه ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم قال اذا جاء رمضان فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب النار وصفدت الشیاطین۔ (متفق علیه) ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جب رمضان شروع ہوجاتا ہے۔ تو اس وقت جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین بیڑیوں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

اس حدیث میں فتحت ابواب الجنة سے مراد برکات الٰہیہ کا نزول ہے۔ اور غلقت ابواب النار سے مراد ایسے اعمال صالحہ ہیں۔ جن کے بجا لانے سے انسان جنت میں چلا جاتا ہے۔ اور دوزخ سے نجات حاصل کر لیتا ہے اور صفدت الشیاطین سے خواہشات نفسانیہ کا مٹ جانا یا کم ہو جانا مراد ہے کیونکہ جو شخص روزہ رکھے گا۔ اس کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہوگی۔ اور وہ نفسانی خواہشات سے نجات پا لے گا۔

سوم:۔ اس مبارک مہینہ میں دعائیں بڑی کثرت سے قبول کی جاتی ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں جہاں رمضان المبارک کے فضائل کا ذکر آتا ہے۔ وہیں اس کی ایک یہ فضیلت بھی بیان کی گئی ہے۔ فرماتا ہے۔ واذا سالك عبادی عنی فانی قریب ۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان ۔ فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلهم یرشدون۔ (البقرہ ع ۲۳)
یوں تو اللہ تعالےٰ ہر وقت اپنے بندوں کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ مگر رمضان المبارک میں قبولیت دعا کا اس نے خاص وعدہ فرمایا ہے۔ کہ جب میرے بندے اس مبارک مہینہ میں مجھ سے دعا کریں گے۔ تو میں ضرور ان کی دعاؤں کو سنوں گا۔ اور ان کے سوالوں کا جواب دوں گا۔

پس جبکہ خود اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ کہ وہ اس بابرکت مہینہ میں خاص طور پر دعاؤں کو سنتا ہے۔ تو ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ خصوصاً جبکہ ہمارے سامنے ایک بہت بڑا مقصد ہے۔ اور وہ یہ کہ دنیا سے باطل نظام کو مٹا کر روحانیت کو قائم کرنا۔ اسلام کی کھوئی ہوئی شان کو دوبارہ قائم کرنا۔ تو یہ کام کسی انسانی طاقت سے سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ بلکہ اس کے لئے ایسی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو زیادہ سے زیادہ الٰہی رحمتوں کے نزول کا موجب ہوں۔ دراصل ہماری کامیابی کا انحصار دعاؤں پر ہی ہے۔ چنانچہ اس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تذکرۃ الشہادتین میں یوں فرماتے ہیں:۔

"فاعلموا ان الدعا حربة اعطیت من السماء لفتح هذا الزمان ولن تغلبوا الا بهذه الحربة یا معشر الخلان واخبر النبیون من اولهم الی اخرهم لهذه الحربة وقالوا ان المسیح الموعود ینال الفتح بالدعاء والتضرع فی الحضرۃ"

یعنی اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلو۔ کہ دعا ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جو اس زمانہ میں فتح حاصل کرنے کے لئے مجھے آسمان سے دیا گیا ہے۔ اور اے میرے دوستو! تم یاد رکھو کہ تم اس ہتھیار (دعا) کے بغیر کبھی غلبہ حاصل نہیں کر سکو گے کیونکہ تمام انبیاء علیہم السلام نے اس ہتھیار کی خبر دی ہے۔ اور انہوں نے پیشگوئی کی ہے۔ کہ مسیح موعود (علیہ السلام) بارگاہِ ایزدی میں دعا اور تضرع کے ذریعہ سے فتح حاصل کرے گا۔

پس جبکہ ہماری کامیابی دعاؤں پر منحصر ہے۔ تو ہمیں اسی امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے رمضان المبارک کے ایام میں کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنا سر آستانۂ الٰہی پر رکھتے ہوئے جہاں اپنے لئے دعائیں کریں۔ وہاں احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے لئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ دعائیں کرتے رہیں کیونکہ ان بابرکت ہستیوں کے ذریعہ سے احمدیت کی ترقی کے بہت سے وعدے دیئے گئے ہیں۔ قادیان کی واپسی کے لئے بھی دعائیں کی جائیں۔ کہ قادیان کی واپسی کے متعلق اللہ تعالےٰ نے جو وعدے فرمائے ہیں۔ وہ جلد از جلد پورے ہوں۔ اس وقت تمام دنیا میں جو مبلغ کام کر رہے ہیں۔ ان کے متعلق دعائیں کی جائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے کام میں برکت دے۔ اور انہیں پہلے سے زیادہ دین کی خدمت کی توفیق ملے۔ تمام جماعت اور کارکنان کے لئے دعائیں کی جائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فرائض باحسن سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ نیز اس کے ساتھ تمام بنی نوع انسان کی بہبودی اور بہتری کے لئے بھی دعائیں کی جائیں۔ بہرحال ہمارے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ ہم ایسا پروگرام بنائیں۔ جس سے رمضان المبارک کی برکتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

چہارم:۔ اس بابرکت مہینہ میں ایک ایسی رات آتی ہے۔ جو لیلۃ القدر کے نام سے موسوم ہے۔ اور ایک دوسرے مقام پر اسے "لیلہ مبارکہ" بھی کہا گیا ہے۔ یہ ایسی بابرکت رات ہے۔ کہ اسے "خیر من الف شهر" کا خطاب دیا گیا ہے۔ یعنی یہ رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ صبح ہونے تک اس میں اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا رہتا ہے اس رات کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ اور بخشش مانگنے والوں کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ من قام لیلة القدر ایمانًا واحتسابًا غفر له ما تقدم من ذنبه۔ (متفق علیه)
ترجمہ:۔ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر میں کھڑا ہوتا ہے (عبادت کرتا ہے) اس کے تمام پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(باقی)

---

۳۱ مئی ۱۹۵۲ء

"خدائی سلسلے درحقیقت انسانوں کے محتاج نہیں ہوتے۔ بلکہ انسان خدائی سلسلہ کے محتاج ہوتے ہیں"۔

پس آپ محتاج ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اکے حضور کئے ہوئے اپنے وعدہ چندہ تحریک جدید کو ۳۱ مئی تک سو فی صدی ادا کر کے حضور کی خوشنودی اور دعا حاصل کریں۔ کیا آپ یہ عرض ادا کر چکے ہیں؟ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سیاسی مداری

ناظرین کرام! آپ نے مداری کا تماشا بارہا دیکھا ہوگا جو خاص مداری اپنے ہاتھ کی صفائی سے ہمارے دیکھتے دیکھتے ایک گولے کے دو اور دو کے چار بنا کے دکھا دیتا ہے۔ لیکن آپنے یہ کبھی نہ دیکھا ہوگا نہ سنا ہوگا۔ کہ کسی باکمال ماہر فن نے ایک شہر کو پکڑ کر چشم زدن میں اس کے دو اور پھر دو سے چار بنا دیئے ہوں۔

ہم آپ کو زیادہ دیر تک حیران نہیں دکھنا چاہتے آیئے ہم آپ کو بتلاتے ہیں۔ کہ ہمارے شہر میں ایک سیاسی مداری نے دن دہاڑے کسی شہر کو نہیں۔ بلکہ ایک پوری ریاست کی طنابیں کھینچ کر اس کا رقبہ کئی گنا تک بڑھا دیا ہے۔ سوہر سوجھ بوجھ رکھنے والا شہری انگشت بدنداں ہے کہ یہ کیا ماجرا ہو گیا۔

محو حیرت ہوں۔ کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

اگر آپ کو یقین نہ آئے۔ تو لائلپور کے اخبارات میں مندرجہ ذیل خبر ملاحظہ ہو۔

"لائل پور ۱۱ مئی۔ آج یہاں مدرسہ اشرف المدارس کے زیر اہتمام ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں مشہور احراری رہنما سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔۔۔ کہ مرزائیوں کے خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود نے بھارت کی سرحد پر ریاست بہاول پور میں اسی ہزار مربعہ زمین حاصل کر رکھی ہے اور اسی طرح مسٹر محمد ظفر اللہ نے اسی ہزار ایکڑ زمین بہاول پور کی ہندوستانی سرحد پر حاصل کر رکھی ہے جس سے ان کے عزائم کا پتہ چلتا ہے" (روزنامہ اخبار عوام ۱۳ مئی ۱۹۵۲ء)

اس خبر کے اعداد و شمار پر سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو اس قدر یقین تھا۔ کہ دوران تقریر میں، آپ نے سرکاری وہاں بورڈوں اور حکام کو خاص طور پر متوجہ کر کے یہ اعداد و شمار نوٹ کرائے۔ اب بخاری صاحب کا کمال فن اور ہاتھ کی صفائی مندرجہ ذیل نقشہ سے ملاحظہ ہو۔

- نمبر۱ ریاست بہاول پور کا کل رقبہ ۱۷۴۹۴ مربع میل
- نمبر۲ زیر کاشت رقبہ (اندازاً) ۵۰۰،۷ ‘‘
- نمبر۳ ریاست بہاول پور کا ہندوستانی بارڈر ۴۰۰ ‘‘
- نمبر۴ بخاری صاحب کے نزدیک بارڈر پر امام جماعت احمدیہ اور چوہدری ظفر اللہ خان کی حاصل کردہ زمین بیس لاکھ اسی ہزار ایکڑ } = ۳۶۰۰ مربع میل

ناظرین کرام! آپ نے ملاحظہ کیا۔ کہ بخاری صاحب نے اپنے فن کے زور پر ریاست بہاول پور کو کھینچ تان کر اس درجہ وسعت دیدی ہے۔ کہ صرف اس کی ہندوستانی سرحد پر جو کہ کم وبیش ۴۰۰ میل ہے۔ ۳۶۰۰ مربع میل یعنی بیس لاکھ اسی ہزار ایکڑ زمین کی گنجائش صرف دو پاکستانیوں کیلئے نکل آئی۔ بارڈر پر باقی زمین جو کہ ہزارہا زمیندار اور دیگر کاشتکاروں نے حاصل کر رکھی ہے۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔ یہ کبھی نہ بھولیے۔ کہ ہندوستانی بارڈر صرف ۴۰۰ میل لمبا ہے۔ بخاری صاحب پر لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے کی مثل صادق آتی ہے۔ پھر یہ بھی مد نظر رہے کہ بخاری صاحب کے نزدیک جو زمین ریاست بہاول پور کے بارڈر پر امام جماعت احمدیہ اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو ملی ہے۔ وہ ساری ریاست کے زیر کاشت رقبہ کا تقریباً نصف ہے۔ شاید زمین کے اصل مالکان بخاری صاحب کے نزدیک ہندوستان بھاگ گئے ہیں کہ اتنا کثیر رقبہ صرف دو پاکستانیوں کے لئے وہ خالی چھوڑ گئے۔

برادران کرام! جب ریاست کے بارڈر کو یہ وسعت نصیب ہو گئی۔ تو آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ باقی ریاست اپنے رقبہ کے لحاظ سے کتنی وسیع و عریض ہو گئی ہوگی۔ اس ہاتھ کی صفائی کے لئے ہم بخاری صاحب کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ یہ فن اس سے پہلے سننے میں نہ آیا تھا۔ اس کا مرکز دفتر احرار ملتان ہے جو لوگ اپنی زمینوں کا رقبہ بڑھانے کے خواہشمند ہوں۔ وہ اس دفتر کی طرف رجوع کر سکتے ہیں اگر حکومت شاہ صاحب کی خدمات حاصل کر لے تو مہاجرین کی مسلسل آمد اور علاقہ کی کمی کی مشکل کوئی مشکل ہی نہیں جس علاقہ میں ذرا تنگی محسوس ہو بخاری صاحب کی فیس ادا کر دیجئے پھر بے فکر ہو جایئے اور لمبی تان کر خواب خرگوش کے مزے لیجئے صبح کو جب آپ اٹھیں گے۔ تو وہ علاقہ یوں پھیلا ہوا ہوگا۔ جیسے موچی دروازہ کے باہر جلسہ میں "فرزندان توحید کا مجمع بے کنار" ٹھاٹھیں مار رہا ہو۔

محکمہ تعلیم کو ہمارا یہ مشورہ ہے۔ کہ ابتدائی جماعتوں کے لئے "میر صاحب کے حساب" کی بجائے اگر بخاری صاحب کا حساب رائج کر دیا جائے تو پاکستان کا رقبہ کرۂ ارض کے رقبہ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

برادران کرام! جس جماعت کے لیڈروں کا یہ حال ہو۔ کہ وہ جھوٹ کو شیر مادر سمجھیں۔ اور دروغ تراشی میں اپنا ثانی نہ رکھتے ہوں سو اس احتیاط کو بھی نظر انداز کر دیں۔ کہ جھوٹ بولنے کے لئے بھی قدرے سلیقہ اور عقل کی ضرورت ہے۔ آپ ہی خدا لگتی کہیئے۔ کہ ان کی دوسری باتوں کا کیا اعتبار۔ ڈاکٹر اقبال نے خوب کہا ہے

دین کافر فکر و تدبیر جہاد
دین ملا فی سبیل اللہ فساد

درخواست دعا

میری لڑکی مبشرہ نسرین کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ آج کل سخت بیمار ہے۔ احباب درد دل سے اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (رسالدار) حنیف ضیاء اللہ خان ڈرگ روڈ کراچی۔

چندہ بقایاجات جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

حلقہ لاہور

نام جماعت	بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	بجٹ سالانہ	چندہ جلسہ سالانہ: وصولی	چندہ جلسہ سالانہ: بقایا
مغل پورہ	۹۵۱۳	۳۰۱۸	۶۴۹۵	۱۲۳۹	۷۱	۱۱۶۸
مزنگ اسلامیہ پارک	۹۹۷۱	۲۲۰۶	۷۵۶۵	۱۸۱۲	۹۸	۱۷۱۴
لاہور چھاؤنی	۱۴۲۸۴	۱۰۹۷۳	۳۳۱۱	۱۶۴۸	۳۸۴	۱۲۶۴
چک ۶۱ علی پور	۵۵۹	۱۰۹	۴۵۰	۱۳۴	—	۱۳۴
پتوکی منڈی	۱۲۶۴	۱۲۰	۱۱۴۴	۱۱۳	۲۲	۹۱
رائے ونڈ	۸۳۵	۱۵۲	۶۸۳	۵۶	۶	۵۰
شاہدرہ	۴۱۹۲	۹۵۲	۳۲۴۰	۴۷۲	۵۰	۴۲۲
سلطان پورہ	۲۷۵۴	۲۵۱۸	۲۳۶	۶۵۸	۷۴	۵۸۴
محمد نگر	۴۹۷۱	۲۴۲۳	۲۵۴۸	۸۰۲	۶۱	۷۴۱
مصری شاہ فیض باغ	۲۵۲۳	۶۴۸	۱۸۷۵	۴۶۸	—	۴۶۸
دہلی و موچی گیٹ	۱۶۵۳۷	۱۷۷۷	۱۴۷۶۰	۲۶۹۵	—	۲۶۹۵
سول لائن	۳۳۳۱۸	۱۴۵۹۵	۱۸۷۲۳	۳۵۶۶	۳۴۲	۳۲۲۴
نیلا گنبد	۵۷۸۲	۵۷۸۲	-	۵۷۷	۱۰۴	۴۷۳
بھاٹی گیٹ	۱۲۵۱۴	۳۹۱۹	۸۵۹۵	۱۱۳۱	۱۲۶	۱۰۰۵
کوچہ چابک سواراں	۴۷۷۲	۲۶۱۶	۲۱۵۶	۶۲۹	۵۲	۵۷۷
گڑھی شاہو	۱۸۹۰	۵۵۲	۱۳۳۸	۳۹۸	۲۳	۳۷۵
باغبانپورہ	۹۸۱	۶۵۸	۳۲۳	۲۲۵	۳۳	۱۹۲
ماڈل ٹاؤن	۷۰۶۴	۲۷۶۱	۴۳۰۳	۷۵۸	۱۰۲	۶۵۶
جوڑا	۸۳۰	۵۸	۷۷۲	۱۱۹	—	۱۱۹
لدھیکے نیویں	۶۵۸	۸۷	۵۷۱	۶۱	۵۶	۳۵
باٹا پور	۷۱۱۰	۲۰۲	۶۹۰۸	۹۴۳	—	۹۴۳
داجگل و چوبرجی	۳۱۸۷	۱۸۴۴	۱۳۴۳	۷۹۴	۳۵	۷۵۹
کرشن نگر	۶۸۰۵	۳۷۸۶	۳۰۱۹	۹۰۴	۱۴۴	۷۶۰
راجہ جنگ	۲۴۰	۲۲۸	۱۲	۶۰	۶۰	—
دھرم پورہ	۲۷۶۹	۱۱۸۹	۱۵۸۰	۵۹۷	۲۴	۵۷۳
قصور	۵۳۱۲	۳۸۶۰	۱۴۵۲	۵۴۹	۳۴۰	۲۰۹
ہڈیارہ	۲۳۶	۸۹	۱۴۷	۱۷	۱۷	—
کھربڑ	۶۱۲	۱۵۶	۴۵۶	۸۲	۶	۹۶
ہانڈو گوجر	۵۷۵	۱۴۹	۴۲۶	۵۷	۵۶	۳۱
جیل روڈ و ڈینٹل ہسپتال	۶۲۹۶	۳۶۶۹	۲۶۲۷	۶۱۳	۲۰	۵۹۳
پرانی انارکلی	۴۷۲۱	۴۲۹	۴۲۹۲	۶۲۷	—	۶۲۷
بھلیسر	۱۱۶	—	۱۱۶	۱۴	—	۱۴
اسٹیو افریقن کمپنی	۷۲۰	۴۷۴	۲۴۶	۱۹۲	۳۸	۱۵۴
میزان	۱۷۳۹۱۱	۷۲۱۹۹	۱۰۱۷۱۲	۲۳۱۰۰	۲۲۸۴	۲۰۸۱۶

حلقہ گوجرانوالہ

نام جماعت	بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	بجٹ سالانہ	چندہ جلسہ سالانہ: وصولی	چندہ جلسہ سالانہ: بقایا
گوجرانوالہ	۱۰۵۱۶	۷۶۴۴	۲۸۷۲	۴۳۱	۳۷۸	۵۳
وزیر آباد	۲۶۹۳	۲۶۹۳	—	۲۹۵	۲۹۵	—
تلونڈی موسیٰ خان	۱۲۱۹	۳۵	۱۱۸۴	۱۴۹	۰	۱۴۹
بقاپور	۳۰۶	۱۱۷	۱۸۹	۳۹	۱۲	۲۷

اعلان دارالقضاء

مستری احمد دین صاحب ولد مستری عبد الغنی صاحب سابق ساکن دارالبرکات قادیان فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کی ایک امانتی رقم مرحوم کی بیوی مسماۃ نواب بی بی صاحبہ مقیم ربوہ طلب کر رہی ہیں۔ اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو یا کسی کا قرض مرحوم کے ذمہ ہو تو وہ پندرہ یوم تک اطلاع دیں ورنہ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور بعد میں کسی کا کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

نوٹ: بیوہ مذکورہ اپنا مہر دو صد روپیہ خاوند مرحوم کے ذمہ واجب الادا بتاتی ہیں۔

(ناظم دارالقضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

نام جماعت	چندہ عام حصہ آمد مستورات: بجٹ سالانہ	وصول	بقایا	چندہ جلسہ سالانہ: بجٹ جلسہ سالانہ	وصولی	بقایا
سوہاوہ	۱۳۸	۹۳	۴۵	۲۶	۵	۲۱
ترگڑھی	۵۲۸	۴۶۴	۶۴	۱۴۴	۴۷	۹۷
گجو چک	۲۴۲	۲۰۴	۳۸	۹۳	۱۰	۸۳
تلونڈی کھجوروالی	۹۱۴	۳۱۱	۶۰۳	۱۲۲	۱۱	۱۱۱
لویری والا	۱۱۳۰	۲۵۰	۸۸۰	۱۰۷	۱۳	۹۴
اکال گڑھ	۱۸۱۹	۲۲۲	۱۵۹۷	۹۷	۱۷	۸۰
حافظ آباد	۳۲۵۷	۱۸۶۰	۱۳۹۷	۴۷۱	۱۰۴	۳۶۷
بھاکا بھٹیاں	۳۳۷	۲۲۸	۱۰۹	۴۵	۲۸	۱۷
پیرکوٹ	۷۵۳	۲۸۰	۴۷۳	۳۸	۲۱	۱۷
پریم کوٹ	۸۰۱	۱۶۷	۶۳۴	۲۳۷	۲۹	۲۰۸
کولو تارڑ	۸۶۹	۸	۸۶۱	۹۹	۱۰	۸۹
خانکی ہیڈ	۱۰۰	۵۰	۵۰	۲۰	-	۲۰
کھیوے والی گکاکولو	۶۱۵	۱۳۲	۴۸۳	۶۸	۱۶	۵۲
مدرسہ چٹھہ	۲۴۶۷	۵۸۶	۱۸۸۱	۳۲۶	۲۱	۳۰۵
بھلوکے	۲۷۴	۸۷	۱۸۷	۲۵	۱۲	۱۳
ننکے عالی	۱۰۴	۷۹	۲۵	۱۳	۶	۷
مانگٹ اونچے	۲۸۷۳	۱۰۶۱	۱۸۱۲	۴۱۷	۷۹	۳۸۸
گکھڑ	۱۲۸۷	۱۲۸۷	-	۲۴۹	۱۴۲	۱۰۷
مروز والا	۱۳۶۶	۴۵۶	۹۱۰	۲۴۶	۴۴	۲۰۲
قیام پور	۴۶۶	۱۸۴	۲۸۲	۴۸	۳۱	۱۷
نوکیلی کاموکی	۴۰۵	۳۰۱	۱۰۴	۲۳	۲۳	-
سوہیکے	۲۰۳	۲۱۹	۵۴	۲۶	۲۶	-
بھڑی شاہ رحمان	۷۲۹	۱۲	۷۱۷	۸۵	۸۴	۱
تلونڈی راہوالی	۱۴۳۵	۲۴۹	۱۱۸۶	۱۹۶	۶	۱۹۰
رسول نگر	۲۱۷	۸۹	۲۲۸	۳۱	۲۲	۹
مپیے خورد	۶۰۱	۴۰۱	۲۰۰	۵۹	۳۴	۲۵
پنڈی بھٹیاں	۳۰۸	۱۱۱	۱۹۷	۸۷	۱۰	۷۷
دروسکی	۲۵۶	۵۵	۲۰۱	۴۸	۵	۴۳
پٹھان چک	۱۷۸	۱۷۸	-	۲۱	۲۱	—
پنج ہنڈ	۷۲	۷۲	-	۲۸	-	۲۸
بلنگ پور	۸۸۸	۱۰	۸۷۸	۹۶	۰	۹۶
پار مکھن	۱۶۳	۲۸	۱۳۵	۷۱	-	۷۱
نولیکی	۱۶۴	-	۱۶۴	۱۹	-	۱۹
ڈیمہ فوالہ چک چٹھہ	۱۵۱	۹۵	۵۶	۱۴	-	۱۴
پیرکوٹ متصل احمد نگر	۳۴۳	۲۸۷	۵۶	۲۷	۲۴	۳
میزان	۴۱۳۵۷	۲۰۶۰۵	۲۰۷۵۲	۴۶۳۶	۱۵۸۶	۳۰۵۰

درخواست ہائے دعا

میرا بھتیجہ برخوردار بشارت احمد چک ۲۲۵ لائل پور میں سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ چوہدری سردار محمد (درنجواں) ولد چوہدری نواب الدین حال ملازم سنٹرل بورڈ ریونیو (ٹیکس)

(۲) میرے چچا محمد لطیف صاحب درزی گوجرانوالہ برادر بابو محمد شریف صاحب ٹیلی گراف ماسٹر لاہور کچھ عرصہ سے عارضہ سجادہ کھانسی شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں (عبدالحمید)

(۳) خاکسار کا لڑکا خلیل احمد ایک سال سے خرابی معدہ و جگر بیمار ہے احباب کرام دعائے صحت فرمائیں۔ طالب دعا اللہ بخش خلیل احمد جنرل مرچنٹ اوکاڑہ (۴) دوستوں سے درخواست ہے اور بزرگان سلسلہ سے خصوصاً التماس ہے کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے تمام دینی دنیاوی کمزوریوں اور پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے اور کاروبار میں برکت دے۔ نیز اپنی رضا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ڈاکٹر اسلم ناصر احمدی (۵) میرے والد مکرم سید علی احمد شاہ صاحب ربانوی بعارضہ اعصابی تکلیف عرصہ سے بیمار رہیں۔ اور اب ان کی بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال حلقہ صوبہ سرحد۔ (۶) میرا پوتا منور احمد بعارضہ نزلہ کی بیمار ہے جس سے تیز بخار غنودگی نقاہت اور پیاس کی شدت اور بے قراری زیادہ ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ حکیم کرم الٰہی احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ شہر

ایف۔ اے کی پرائیویٹ طالبات کے لئے ایک اعلان

چونکہ ہمارا ارادہ ہے کہ ایف اے کی طالبات کے لئے امتحان کا سنٹر ربوہ ہی بنائیں۔ اس لئے ضلع جھنگ میں اگر کوئی لڑکی پرائیویٹ طور پر ایف اے کا امتحان ۱۹۵۳ء میں دے رہی ہے تو وہ ہمیں اطلاع دے تاکہ سنٹر یہاں بننے میں آسانی ہو۔ مریم صدیقہ ربوہ ضلع جھنگ

پتہ مطلوب ہے

مجھے ایک دوست علی محمد صاحب ساکن ریناله خورد ضلع منٹگمری کا پتہ درکار ہے وہ میرے ساتھ فسٹ پنجاب رجمنٹ ریکارڈ آفس میں حوالدار کلرک رہے ہیں اور میرے ساتھ ہی ریلیز ہوئے تھے اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں تو وہ خود یا اگر کسی دوست کو ان کا پتہ ہو تو مکمل پتہ سے مطلع کریں۔ قریشی بشیر احمد بلاک ۱۰ سرگودھا

کشمیر کے معاملہ میں ہم غیر معین عرصہ تک خاموش نہیں رہ سکتے (ایوب)

لندن ۲۳ مئی۔ پاکستانی وفد برائے کشمیر کے سکرٹری جنرل محمد ایوب نے "سٹار" کو ایک خاص بیان میں بتایا۔ کہ ہم فوجوں کے انخلا کا مطالبہ نہیں کر رہے۔ بلکہ استصواب رائے کا بھی اور ہماری خواہش ہے۔ کہ اس مزید بات چیت میں ترقی ہو۔ اس بات کو واضح کر دینا ضروری ہے۔ کہ پاکستان نے ڈاکٹر گراہم کے ساتھ مزید گفت و شنید صرف اس شرط پر منظور کی ہے۔ کہ یہ ایک محدود وقت کے لئے ہوگی۔ اور ہم زیادہ تر خود ڈاکٹر گراہم کی ذاتی خواہشات کے احترام میں ایسا کر رہے ہیں۔ آخر یہ مسئلہ گذشتہ ساڑھے چار سال سے زیر بحث ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں۔ کہ یہ بات چیت حقیقت میں قطعی اور آخری ہوگی۔ اگر اس سے کچھ کامیابی ہو۔ تو اچھا ہے۔ اور اگر نہ ہو۔ تو یہ مسئلہ پھر سلامتی کونسل میں ضرور جانا چاہیئے۔

بات چیت میں فوجوں کے تخلیے اور استصواب رائے کے مسائل کا خاص خیال رکھا جائے۔ کیونکہ حقیقت میں یہ آخری اور قطعی کوشش ہے۔ ہم نے کسی طرح بھی اپنی شرائط کو جاری کرنے کی کوشش نہیں کی۔ بلکہ پاکستان نے ڈاکٹر گراہم کی تمام تجاویز سے اتفاق کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم غیر معین عرصہ تک خاموش نہیں رہ سکتے۔ آخر میں میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں۔ کہ ہماری خواہش ہے۔ کہ یہ آخری کوشش کامیاب ہو (اسٹار)

انڈونیشیا میں چینی کتابوں کی ضبطی

جکارتا ۲۳ مئی۔ اٹارنی جنرل نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ متعدد چینی کتابوں کو ضبط کر لیا جائے۔ کیونکہ ان کتابوں کا نفس مضمون اشتراکی نوعیت کا ہے۔ اور حکومت انڈونیشیا کے لئے توہین آمیز ہے۔ (اسٹار)

برٹش گی آنا میں پٹ سن کی کاشت

لندن ۲۳ مئی ۲۰۰،۰۰۰ پونڈ کے سرمایہ سے ایک کمپنی قائم ہوئی ہے۔ جو برٹش گی آنا میں پٹ سن۔ فلاکس ہمپ اور ریشے دار دیگر فصلوں کی کاشت کے امکانات کا جائزہ لے گی۔ اس کمپنی کا نام برٹش گی آنا فائبرز لمیٹڈ کمپنی ہے۔ اور یہ حکومت برطانیہ اور پٹ سن کے صنعت کاروں کے ساتھ بعض انتظامات کے تحت تحقیقات کا کام کرے گی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کمپنی کا اولین مقصد یہی ہوگا۔ کہ اراضیات کو حاصل کر کے پٹ سن کی کاشت اور اسے صاف کرنے کے متعلق تجربات کرے۔ (اسٹار)

نیویارک ۲۲ مئی اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی مجلس نے آج ہسپانیہ کو یونسکو کا ممبر منتخب کر لیا۔

اردن میں نیا امریکی سفیر

قاہرہ ۲۳ مئی۔ واشنگٹن کی اطلاع ہے کہ امریکی سینٹ نے مسٹر جیرالڈ ڈریو کی جگہ مسٹر جوزف گرین کو اردن میں امریکی سفیر مقرر کرنا منظور کر لیا ہے۔ مسٹر گرین اس سے قبل امریکی فارن سروس کے بورڈ آف ایگزامینرز کے ڈائرکٹر تھے۔ مارچ ۱۹۴۷ء سے آپ کو سفارتی عہدہ حاصل ہے۔ (اسٹار)

شعوب المسلمین کے دورے کا پروگرام منسوخ کر دیا گیا

کراچی ۲۳ مئی۔ شعوب المسلمین کانفرنس کے محرک چودھری خلیق الزمان نے "سٹار" کو بتایا۔ کہ وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین نے مشرقی پاکستان میں مندوبین کے دورے کا پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ انہوں نے ہی ایک ملاقات کے دوران میں یہ دعوت دی تھی۔ چونکہ ماہ رمضان کے آغاز پر مندوبین اپنے گھروں کو لوٹنا چاہتے ہیں۔ اس لئے پنجاب اور سرحد کا مجوزہ دورہ بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ چودھری خلیق الزمان نے ان افواہوں کی تردید کی۔ کہ مندوبین کے درمیان شعوب المسلمین کے بعض بنیادی اصولوں کی بنا پر اختلافات موجود ہیں۔ آپ نے بتایا۔ کہ شعوب المسلمین کا منشور مرتب ہو چکا ہے۔ اور جلد ہی شائع کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

بی۔بی۔سی کی اجارہ داری

لندن ۲۳ مئی۔ جلد یا بدیر بی۔بی۔سی کو ٹیلی ویژن کے دیگر نشریات کے مقابلہ سے دوچار ہونا پڑے گا۔ براڈکاسٹنگ کے متعلق ایک سرکاری وائٹ پیپر میں بتایا گیا ہے۔ کہ جونہی وہ ذرائع جو ان دنوں زیادہ عظیم قومی اہمیت کے کاموں پر لگائے جا رہے ہیں فارغ ہو جائیں گے۔ تو ایسا ہوگا۔

اس فقرے کا مطلب یہ لیا جاتا ہے۔ کہ جب دفاعی پروگرام مکمل ہوگا۔ اور کارکن اور ضروری سامان ملنے لگے گا۔ تو دیگر کمپنیوں کو ٹیلی ویژن کی نشر گاہیں بنانے کی اجازت دے دی جائے گی۔

لیکن بی۔بی۔سی کا جو نیا چارٹر یکم جولائی سے ۱۰ سال کے لئے نافذ ہوا ہے۔ اس کی رو سے بی۔بی۔سی کو کمرشل براڈکاسٹنگ کے مقابلہ سے محفوظ رکھا جائے گا۔ (اسٹار)

پاکستان اور برطانیہ کا تجارتی توازن یکساں ہے

لندن ۲۳ مئی۔ برطانی بورڈ آف ٹریڈ کے اعداد و شمار مظہر ہیں کہ سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی توازن تقریباً برابر رہا۔ پاکستان نے برطانیہ کو ۱۵،۷۰۰،۰۰۰ پونڈ کا مال برآمد کیا۔ گذشتہ سال کے اسی عرصہ کے مقابلہ میں یہ مقدار تقریباً ۳۰،۰۰۰،۰۰۰ پونڈ زیادہ ہے۔ اور برطانیہ نے پاکستان کو ۱۵،۲۰۰،۰۰۰ پونڈ کا مال ارسال کیا۔

اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے چار ماہ میں برطانیہ نے ۹،۵۰۰،۰۰۰ پونڈ کا پٹ سن منگوایا۔ اس کے بعد روئی کا درجہ ہے۔ جس کی درآمد میں گذشتہ سال کے پہلے چار ماہ کی نسبت بہت کمی ہوئی۔ گذشتہ برس اس عرصہ میں ۸،۹۰۰،۰۰۰ پونڈ کی روئی آئی تھی۔ مگر اب کے ۴،۷۰۰،۰۰۰ پونڈ کی آئی۔ پاکستان سے چائے بھی کچھ کم درآمد کی گئی۔ ۱۹۵۲ء کے پہلے چار ماہ میں ۱،۸۰۰،۰۰۰ پونڈ کی چائے درآمد کی گئی۔ گذشتہ سال کی نسبت یہ مقدار مالیت میں ۱،۴۰۰،۰۰۰ پونڈ کم ہے۔

جنوری سے اپریل تک برطانیہ نے یہ مال پاکستان کو برآمد کیا۔ سوتی مصنوعات ۳،۸۰۰،۰۰۰ پونڈ۔ مشینری ۲،۷۰۰،۰۰۰ پونڈ۔ لوہے اور فولاد کی مصنوعات ۱،۶۰۰،۰۰۰ پونڈ۔ کیمیکلز رنگ وغیرہ ۱،۷۰۰،۰۰۰ پونڈ (اسٹار)

انسان کا اگایا ہوا جنگل

لندن ۲۲ مئی برطانیہ میں ۴۸،۰۰۰ ہزار ایکڑ کے نہایت بنجر علاقے میں ایک وسیع انسانوں کا لگایا ہوا جنگل لہرانے لگا ہے اس سے قبل کسان اس اراضی سے مایوس ہو چکے تھے ۱۹۲۲ء میں حکومت کے جنگلاتی کمیشن نے تھیٹفورڈ چیز نارفوک کے ایسے رقبے اپنے قبضہ میں لے لیا تھا۔ اب یہاں ۵۰،۰۰۰،۰۰۰ لاکھ درخت اپنی نشو و نما کی مختلف حالتوں میں ہیں۔ برطانیہ کے ہر مرد عورت اور بچے کے لئے اس میں ایک درخت ہے۔

صنوبر کے درختوں کی نشو و نما کے بعد دیگر درخت بھی لگائے جا رہے ہیں۔ تاکہ جنگل خوبصورت بھی ہو۔ قبل ازیں خوبصورتی کے خیال کو دیگر مصلحتوں کی وجہ سے نظر انداز کر دیا گیا تھا

اندازہ ہے کہ اس سال اس سکیم سے ۲۳۰،۰۰۰ پونڈ کی آمدنی ہوگی۔ گذشتہ سال یہاں سے ۲۰،۰۰۰ ٹن مال بھیجا گیا تھا۔ یہاں سے ۲۷،۰۰۰ ٹن لکڑی گتا اور کاغذ بنانے کے لئے اور ۵۸،۰۰۰ ٹن سوختنی لکڑی بھی باہر بھیجی گئی۔

اس میں ۴۷۳ اشخاص کام کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے ایک خاص گاؤں آباد کیا گیا ہے جس میں دو کانیں تفریح گاہیں اور سرائے سب کچھ موجود ہے (اسٹار)

بین الاقوامی اقتصادی کانفرنس کو اولین درجہ دینے کی کوشش

نیویارک ۲۳ مئی۔ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل نے بین الاقوامی اسلامی اقتصادی کانفرنس کی طرف سے غیر سرکاری اداروں کی کمیٹی آئی ہوئی اس درخواست پر غور کیا کہ اس کانفرنس کو کونسا درجہ دیا جائے۔

پاکستان کے ڈاکٹر قریشی نے اعلان کیا کہ اسلامی تنظیم کو اولین درجہ میں رکھا جائے۔ ثانوی درجے کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ ادارہ اقتصادی اور سماجی کونسل کے نہایت اہم کام میں حصہ نہیں لے سکتے۔ (اسٹار)

مالان کی طرف سے اشتراکیوں کو دبانے والے قانون کا ناجائز استعمال

لندن ۲۳ مئی۔ مالان کی حکومت کی طرف سے اشتراکیوں کے دبانے والے قانون کے ناجائز استعمال کی بہت زبردست مخالفت ہو رہی ہے "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار ڈوگلس براؤن کیپ ٹاؤن سے رقمطراز ہے کہ حکومت نے نیشنلسٹوں کی مخالف مزدور انجمنوں کے لیڈروں پر اس بہانہ سے پابندیاں لگائی ہیں۔ کہ وہ مذکورہ قانون کی رو سے اشتراکی ہیں۔ لیکن ملک بھر میں اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ سفید فام باشندوں کی تمام مزدور تحریک ان کی مخالف ہو چکی ہے (اسٹار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴